

خطبات

خواجہ شمس الدین عظیمی

Audio cd

Vol 164

Track 1

Time 45:15

ہ لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ فِي أَحْسَنِ تَقْوِيمٍ

ہ ثُمَّ رَدَدْنَاهُ أَسْفَلَ سَفِيلٍ

انسان ہماری بہترین تخلیق ہے، لیکن یہ اسفل سافلین میں پڑا ہوا ہے

روحانی تشریح (26-01-08 عظیمی جامع مسجد)

... شروع کی ریکارڈنگ نہیں ہے

بہترین صلاحیتوں کے ساتھ عطا کیا اور انسان میری بہترین تخلیق ہے... ثُمَّ رَدَدْنَاهُ  
أَسْفَلَ سَفِيلٍ... اور یہ تاریخ ہے میں اور اسفل زندگی میں اپنی زندگی گزار رہا  
ہے... لقد خلقنا انسان... اب دیکھئے اس میں زیادہ سوچئے اور غور و فکر کرنے کی  
ضرورت ہے اب اللہ تعالیٰ فرمائے ہیں کہ انسان کو میں نے بہترین صلاحیتوں  
کے ساتھ بنایا پیدا کیا اور یہ اسفل سافلین گھر ہے گڑا میں گرا ہوا ہے یہ بات  
بڑی غور طلب ہے جب انسان اللہ تعالیٰ کی بہترین صناعی ہے بہترین تخلیق  
ہے انسان کو اللہ تعالیٰ نے بہترین صلاحیتوں کے ساتھ پیدا کیا ہے پھر انسان  
تاریخوں میں کیوں گم ہے یہ بات کافی غور طلب ہے آپ بھی اس پر غور فر  
مائیں جو لوگ اس سلسلہ میں ہیں جب انسان اللہ تعالیٰ کی بہترین صناعی  
ہے بہترین صناعی سے مراد یہ ہے کہ انسان کو اللہ تعالیٰ نے بہترین صلاحیتوں  
کے لئے تخلیق کیا ہے پھر وہ اسفل سافلین میں پڑھنے کا کیا مطلب بھی ایک چیز  
بہترین ہے وہ بہترین ہے کیا اللہ تعالیٰ ارشاد فرمائے ہیں لقد  
خلقنا انسان... کہ انسان میری بہترین تخلیق ہے بہترین صناعی ہے بہترین  
صفات کا منظر ہے جس کو میں نے ایسی صلاحیتوں کے ساتھ تخلیق کیا ہے کہ  
اس جیسی صلاحیتیں کسی اور مخلوق میں نہیں ہیں تو ساتھ ہی اللہ تعالیٰ فر  
ماتا ہے... ثُمَّ رَدَدْنَاهُ أَسْفَلَ سَفِيلٍ... یہ تو بالکل گڑے میں گرا ہوا ہے اور بہترین  
صناعی کیا چیز ہے وہ بات یہ ہے جو اللہ تعالیٰ فرمائے ہیں اور مخلوق کا بھی  
تذکرہ ہے کہ ساری مخلوق میں بہترین مخلوق بہترین صفات کی حامل مخلوق اب  
ہمیں یہ سوچنا ہے انسان میں اور دوسری مخلوقات میں وہ کون سی چیز ایسی  
ہے کہ انسانوں میں ہے اور حیوانات میں بھی ہے اگر وہ صفات اور صلاحیتیں

دونوں میں موجود ایسبربرکی تو بہترین صناعی کا کیا مطلب ہوا... اگر انسان کو بھوک لگتی ہے کھانا کھاتا ہے جتنی بھی مخلوق ہے سب کو بھوک لگتی ہے سب کھانا کھاتی ہیں انسان پخانہ پیشاب کرنے پر مجبور ہے ر مخلوق پخانہ پیشاب کرنے پر مجبور ہے اس میں کوئی شرط نہیں ہے چوبائے ہو، اس میں کوئی شرط نہیں ہے پرندے ہو، اس میں کوئی شرط نہیں ہے و رینگنے والا جانور ہو، اڑنے والا جانور ہو، چھوٹا ہو، بڑا ہو، پھر انسان کی دوسری ضرورت ہمارے سامنے آتی ہے وہ یہ کہ اسے بھوک لگتی ہے تو ایچینوٹی سے لیکر ہاتھی تک ر مخلوق کو بھوک لگتی ہے انسان کی نسل بڑھتی ہے انسان شادی کرتا ہے اس میں مذکر مونث ہو تے ہیں جانوروں میں بھی مونث مذکر ہو تے ہیں بھی شادی کرتے ہیں مونث ماں بنتی ہے مذکر باپ بنتا ہے تو جانوروں میں بھی یہی ہے مونث ماں بنتی ہے مذکر باپ بنتا ہے سردی گرمی کا احساس، بھوک پیاس کا احساس، بیماریاں، دکھ درد، پریشانیاں، خوف، ڈر، دہشت، بے اداری جو کچھ انسانوں کے اندر ہے وہ سب کا سب جانوروں کے اندر ہے آپ یہ نہیں کہہ سکتے کہ صاحب انسان اس لئے افضل ہے اس میں ڈر نہیں ہو تا انسان بے ادب ہو تا ہے اس سے بڑا کوئی چھوٹ ہے نہیں ہو سکتا کہ انسان کو ڈر نہیں لگتا اگر انسان کے اندر بے اداری ہے تو شیر کے اندر بھی بے اداری ہے اگر انسان کے اندر عقل ہے تو جانوروں کے اندر بھی عقل ہے اب یہ آپ کہہ سکتے ہیں کہ کم و بیش عقل کم و بیش ہے سارے انسان ذہین، فطین، دانشور نہیں ہوتے تھوڑے سے لوگ ہوتے ہیں دانشور باقی لوگ تو سیدھے سادے ایک ضرو کے مطابق جتنی عقل ہے بس وہی ہوتی ہے زیادہ تو ان کین اندر نہیں ہوتی اب یہ جی بات چیت انسان کر تا ہے جانور جو ہے حیوان ناسک انسان کو کہتے ہیں اس سے بڑا چھوٹ کوئی دنیا میں ہوئی نہیں سکتا کہ انسان بولنے والا جانور ہے ارے بھئی کون سا جانور نہیں بولتا قرآن پاک میں حدود کا تذکرہ موجود ہے حضرت سلیمان کا قصہ چوٹی کا تذکرہ موجود ہے قرآن پاک کی سورت کانام سورہ لاجینوٹی ہے گرمی سردی، بھوک، پیاس، دکھ، بیماری، صحت، بے اداری، بزدلی، چیز اگر انسان کے اندر موجود ہے تو وہ حیوانات کے اندر بھی موجود ہے، پیدائش کا سلسلہ ہو، جوانی کا سلسلہ ہو، بوڑھاپہ کا سلسلہ ہو، پیدائش کا سلسلہ ہو، موت کا سلسلہ ہو کہ میں بھی تو انسان افضل نظر نہیں آتا برابر برابر لہذا خلقنا الانسان... ثم رددنہ اسفل سافلین... میں نے اس کو بہترین صناعی سے بنا یا میں نے اس کو بہترین صلاحیت سے عطا کیا اور یہ اسفل سافلین میں پڑا ہوا ہے پس جب آیت پر غور و فکر کرتے ہیں تو یہ بات واضع طور پر نظر آتی ہے کہ محض کھانا، پینا، گھر بنانا، شادی بیاہ میسیر دبا کر بیٹھ جائے ہیں اس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ سانس کی جو آمو شد ہے اس کی گرمی سے ان کا پورا جسم گرم ہو جاتا ہے آپ لحاف اڑتے ہیں وہ پردے چورچھویا لیتا ہے اور اور پردے جو ہے لحاف کا کام کرتا ہے عقل قرآن پاک میں حدود کا تذکرہ موجود

کیا اس کا نظام عقل کی ساری بات سمجھائی کہ ایسی وہ ملک میں ہو  
 تو انسان کی فضیلت کیا ہے؟ اس کا سلسلہ ہو فی احسن تقویم کا  
 مطلب یہ ہو نا چاہئے نہ کہ وہ چیز، صلاحیت، و صفات کسی اور مخلوق  
 میں موجود نہ ہو۔ احسن تقویم... کا مطلب یہ ہے کہ انسان دو پیروں پر چلتا  
 ہے دو پیروں سے تو کبوتر بھی چلتا ہے۔ احسن تقویم کا مطلب یہ ہے کہ انسان  
 انسان سردی گرمی لگتی ہے وہ سردی گرمی کی حفاظت کے لئے تدابیر اختیار  
 کرتا ہے وہ تو جانور بھی کرتا ہے میں آپ نے دیکھا نہیں ہے کہ جب انہیں زیادہ  
 گرمی لگتی ہے زمین کھود کے حمار سیل ہو تی ہے وہاں بیٹھ رہتے ہیں  
 چوڑے اپنی حفاظت خود کرتی ہیں اب ہمارے ہاں مور نے دو بچے دیئے ایک تو  
 مر گیا ایک زرا بڑا ہوا اس کو بلی لے گئی وہ ماں تین دن تک ایسی بے کر کے  
 روتی رہی میں حیران ہوا کہ اللہ میاں اس طرح تو انسانوں کی مائیں بھی نہیں  
 روتیں جس طرح یہ مورنی رو رہی ہے تین دن تک وہ روتی رہی میں بہت  
 چھوٹا تھا وہ ہمارے بزرگوں کی یہاں ایک گائے پلی ہوئی تھی اس کا بچہ ہوا  
 وہ بچہ اس کا مر گیا تو جناب تین دن تک وہ آنسوؤں سے روتی رہی تو میں  
 بار بار اسے دیکھتا تھا اور پھر واپس اپنی والدہ صاحبہ کے پاس آتا تھا اور  
 کہتا تھا آپا گائے رو رہی ہے آپا اتنے موٹے موٹے آنسوؤں سے رو رہی ہے گائے  
 کے لئے لگی ہے ہاں بھئی اس کا بچہ مر گیا ہے تو میں پھر جاتا تھا گائے کی آنکھ جو  
 بہت بڑی تھی بڑی بڑی آنکھیں اور مزے کی بات یہ کہ گائے کی آنکھ میں سرمہ  
 بھی لگا ہوا ہوتا ہے پیدائشی ایسے ڈودھے پڑے ہوئے ہیں جیسے کاجل  
 لگا ہوا ہے کوئی عورت تو ایسا کاجل بھی نہیں لگا سکتی جس کی گائے کی  
 آنکھ میں جناب آپ نے نہیں دیکھی کاجل لگی ہوئی تو ہاں شرمائے کی کیا بات  
 ہے تجربہ کرلو بھئی... تو اب دیکھیں بچے کی پیدائش کے سلسلے میں میں چھوٹا  
 تھا تو میں نے دیکھا ایک گائے اس کو تکلیف ہو رہی ہے بہت بے چین ہے  
 پریشان ہے اور اس پریشانی کی وجہ سے وہ بالوگ جاکر کھڑے ہو گئے کیا ہوا  
 ایسی کیوں کیا تکلیف ہے میں بھی وہاں کھڑا ہوا تھا یہ میرے بچپن کا واقعہ  
 تو جناب ایک خاتون آئیں یہ پاکستان بنے سے پہلے کا واقعہ ہے صدیق آباد کا  
 وہاں ایک خاتون آئیں اور سب کو ڈانٹا چلو یہاں سے جائو خیر وہ مرد تھے چلے  
 گئے سارے اس نے کیا کیا خاتون نے اس کی رسی پکڑ کے وہاں ایک کوٹھری تھی  
 اس میں اسے بند کر دیا دروازہ بند کر دیا باہر سے اور خود کھڑی رہی وہاں  
 تھوڑی دیر کے بعد اس نے دروازہ کھولا اور گائے بچے کو چاٹ رہی تھی یعنی گائے  
 کو جب درد ہے ہوا تو اس کو اتنی شرم حیا آئی کہ وہ رونے لگی کہ لوگ یہاں  
 سے ہٹیں اور قدرت نے انتظام کیا اور ایک خاتون آئیں اور برحال وہ خاتون بھی  
 ماں تھیں تو اب آپ یہ بھی نہیں کہہ سکتے کہ جانوروں میں شرم و حیا نہیں ہے  
 مابچہ کو اپنی گود میں لٹالتی ہے، چپکاتی ہے دودھ پلاتی ہے تو کون سی ایسی  
 ماں ہے جو بچوں کو دودھ نہیں پلاتی گائے، بھنس، چڑیا، کبوتر یا مرغیاں اور چڑیا  
 اور کبوتر جس طرح ایام رزات پور کرتے ہیں انہیں بچوں کی نشوونما کرتے

ہیو تو معاف کر ہی نہیں کر سکتی پہلا دانا چوگہ گی اپنہ پوٹھہ وئہ محفوظ پر رکھہ گی پھر جاکہ اپنہ بچہ کہ چونچ میں چو ڈال کر چونکا دینا جیسہ کہتہ ہیں اگل اگل کر کھیلاتی ہست کسی ماننہ آج تک ایسا نہیں کیا وگا کہ اپنا اگل کہ کھا نا کھلا ئہ اگلنہ میں بہت تکلیف وئہ تی ہست آپ یہ کیسہ کہہ سکتہ ہیں کہ انسان ہر جانور اپنہ بچہ کی تربیت کر تا ہست بلی ایسا شکار کر نا سیکھا تی ہست اپنہ بچوں کو وہ کوئہ کہ بارہ میں کتنا مشہور ہست کوا بہت ہوشیار جانور ہست اس کی ماں نہ سمجھا یا کوئہ کو بھا ئی جب کو ئی تیرہ گولیر کسی کہ ہاتھ میں ہوا کوئی کنکری ہاتھ میں ہوا وئہ تجھہ یوں کرہ تو تو اڑ جانا انتظار نہیں کر نا تو کوا کہنہ لگا اماں میں انسان کو دیکھ کر کیوں نہ اڑ جائو ہست اس بات کا انتظار کیوں کروں انہوں نہ کہہا بچہ تجھہ اب ضرورت نہیں ہست اپنی حفاظت خود کرلہ گاہی اچھا انسان کو سب سہ پہلا استاد کوا ہست ہابیل کابیل کا جب تذکرہ ہست اس میں ہابیل نہ کابیل کو مار دیا کیا ہست بھئی ہابیل نہ کابیل کو مار دیا کہتہ ہیں پہلا قاتل انسان نہ کیا زمین کہ اوپر اب وہ پریشان کہہ بھئی میں اس بھا ئی کا کیا کروں کوا آیا کوئی چیز لیکر اس نہ جناب کچھ پنچوں سہ کچھ چونچ سہ ایک گڑا کیا اور وہ چیز اس میڈالی اور مٹی سہ پیر برابر کر کہ اور اڑ گیا وہہ جناب ہابیل صاحب کو پتا چلا کہ بھئی اس طرح قبر بنتی ہست انہوں نہ قبر بنا کر اپنہ بھا ئی کو دفن کر دیا انسان کہ لئہ شرم وحیاء کی بات ہست کہ اس کا پہلا استاد کوا ہست اس بنیاد پر انسان کہہ سکتا ہست کہ میجانور سہ افضل ہست وئہ کو ئی بات تو ایک ہست وئہ تعلیم اب ان کو سیکھا دیں آپ ہی بی کا میٹھو روئی کھا ئہ گاہی بی کا میٹھو روئی کھا ئہ گاہے جس طرح ہم قرآن شریف نماز میں پڑھتہ ہیںاس میں اور نبوی کہ میٹھو روئی کھا ئہ گاہے میں کیا فرق ہست کیا فرق ہست بھئی ساری نماز پڑھ لیتہ ہیں پتا ہی نہیں ہست کیا پڑھ لیا قرآن شریف پڑھتہ ہیں دو سال میں پندرہ منٹ روز اور سب سہ زیادہ کوئی چھوٹی کرتا ہست استاد وہ حافظ صاحب ہی ہیں وہ کیوں نہ چھوٹی کریں اسکول میں آپ دیتہ ہیں ڈھائی ہزار روپہ قاری صاہب کو فیس دینگہ دو سو روپہ اور دنیا کی کون سی ایسی زبان ہست جو بغیر ترجمہ کی پڑھی جاتی ہست سوائہ قرآن کہ بھئی جب تمہیں ترجمہ ہی نہیں پتا تو تمہارا دل کیسہ لگہ گا نماز میمیں نہ دیکھا ہست پکہ گانہ اب سنتہ ہی نہیں لوگ جب پکا گانا اتفاق سہ لگ جاتا ہست... آہ آہ آہ... وہ سارے لوگ بند کردیتہ ہیں وہ سارے بنداس لئہ کردیتہ ہیں کہ کہتہ ہیں جی نماز میں دل نہیں لگتا یکسوئی نہیں ہوتی ارہ بھئی یکسوئی کہہاں سہ وہ جب تمہیں پتا ہی نہیں ہست تم کر کیا رہو اب تو یہ صورت ہست بھئی میں گنہگار بندہ، وہ اپنی مثال دہ سکتا ہست وئہ اسلام وعلیکم ورحمتہ اللہ، اسلام وعلیکم ورحمتہ اللہ یہ یاد ہی نہیں ہوتا کہ سورتیں کون سی ہوتی ہیں کیوں بھئی آپ کو یاد ہوجاتا ہست مجھہ تو یاد رہتا نہیں آپ کوم یاد رہتا ہست وگا تو آپ بہت ماشا اللہ قابل ہست ونگہ تو کون سی ایسی بات ہست جو انسان کو افضل کر رہی ہست کتہ سہ، بلی سہ، چیونٹی سہ، چیونٹی کی سن لیجئے حضرت

سلیمان علیہ السلام ؑوا میں جا رہے تھے وہاں چیونٹی پھر رہی تھی بات ساری  
 چیونٹی قرآن پاک میں ہے جو چیونٹی کی ملکہ تھی چیونٹی اس چیونٹی نے اعلان  
 کیا :اے چیونٹیوں جلدی جلدی اپنے گھروں پر جائو سلیمان کا لشکر آ رہا ہے روٹ  
 دے جائو گی حضرت سلیمان علیہ السلام نے چیونٹی کی آواز سنی ایک تو چیونٹی  
 کی فضیلت اس بات میں ہے کہ اس کا اللہ کے نام میں ایک سورت کا نام ہے  
 رکھ دیا سورہ النمل اب اردو میں ترجمہ کر کے کوئی سورہ النمل کا تو اردو میں  
 لکھیں گے سورہ چیونٹی تو اس نے کہا بلوں میں چلی جائو سلیمان کا لشکر آ رہا  
 ہے روٹ دی جائو گی حضرت سلیمان علیہ السلام نے یہ آواز سنی انہوں نے  
 لشکر کو بڑا رایا نیچہ اتارا اور نیچہ اتر کے چیونٹی سے باتیں کیں اب یہ باتیں  
 مفاسلین کرتے ہیں دونوں نے لکھا قرآن پاک میں حضرت سلیمان علیہ السلام نے  
 چیونٹی کو اپنی تہلی پر رکھا اور بات ہے زیادہ خوشی کا اظہار فرمایا کہ  
 بھئی میں بات خوش ہوا تجھے اپنی رایہ کا اتنا خیال ہے کہ سلیمان کا لشکر  
 آ رہا ہے روٹ دی جائو گی جلدی دے گھس جائو بلوں میں تو چیونٹی نے کہا  
 میری ڈیوٹی ہے میری ذمہ داری ہے میں بڑا خوش ہوا اور خوشی کی بات  
 تھی پھر وہ محسن لکھتے ہیں کتابوں میں کہ حضرت سلیمان علیہ السلام نے  
 چیونٹی سے پوچھا اچھا تو یہ بتا سلطنت مجھے بھی اللہ نے عطا فرمائی تو بھی  
 یعنی چیونٹی کی ملکہ ہے یہ بتا سلطنت میری بڑی ہے یا تیری بڑی ہے اب وہ  
 پتا ہے کیا ہوا چیونٹی گویا وہی بولی کہ تو اللہ کو پتا ہے کہ سلطنت آپ کی  
 بڑی ہے میری یہ اللہ کو پتا ہے لیکن اس وقت صورت حال یہ ہے کہ حضرت  
 سلیمان علیہ السلام کی تہلی میرا تخت بنا ہوا ہے تو کیا یہ عقل نہیں ہے  
 شعور نہیں ہے تو احسن تقویم کیا چیز ہے تم رد نہ اسفل سافلین کیا چیز  
 ہے احسن تقویم سے مراد یہی ہے کہ جو صفات دوسری مخلوقات  
 میں موجود ہیں اس میں فرشتے بھی شامل ہیں اس میں جنات بھی شامل ہیں  
 ان سے کوئی اضافی صفت ایسی ہے جو انسان کے اندر ہے وہ جب ہے تو احسن  
 تقویم ہے...وگا نہ ورنہ تو تم رد نہ اسفل سافلین جو ہے جس طرح تو اچھا اسفل  
 سافلین کی آیت پر اغورو فکر کیا جائے تو میری سمجھ میں تو یہ بات آتی ہے کہ  
 اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ یہ اسفل سافلین سے مراد یہ جو میرے ذہن میں آتی  
 ہے بات اتنی صلاحیت میرے ذہن میں آتی ہے کہ ان صلاحیتوں کی طرف توجہ  
 توجہ ہے نہیں ہے تم تو اسفل سافلین میں پڑے ہو اب وہ روح کا تذکرہ  
 آگیا اب روح انسان کے اندر روح ہوتی ہے اس لئے روح تو کیا کہ ہے میں کہو  
 میں نہیں ہوتی ،چیونٹی میں نہیں ہوتی تو شعور کی بات آگئی تو شعور تو میں  
 نے ابھی حضرت سلیمان علیہ السلام کا قصہ سنایا قرآن پاک میں بھی اس کا  
 تذکرہ ہے مچھر کیا چیز ہے مچھر کی کیا حیثیت ہے بھئی...میرے خیال ہے  
 کراچی میں اربوں کھربوں مچھروں کا گہروں کی مرجات ہیں اربوں  
 کھربوں کی پیداوار ہے اور انسان اتنا بے بس کہ مچھر سے اپنی حفاظت  
 نہیں کر سکتا یہ دوا لگاؤ دوا لگاؤ یہ مارو وہ مارو پھر بھی کاٹ جاتا

۱۱ بولا گا یا یاں آدمی کرے گا و یاں کاٹ کر چلے جائے گا اتنا ہوشیار نہمرود  
 کا قصہ آپ نے سنا ہو گا مچھر گھس گیا دماغ میں وہ بڑے علاج ہوئے بڑے علاج  
 ہوئے بڑے علاج ہوئے وہ کہیں اس طرح یوں کیا ہو گا تو ضرب پڑھی تو جناب  
 وہ سکون ملا شیطان تھا نہمرود وہ یاں سکون ملا تو انہوں نے کہا اب کیا  
 کریں کس طرح کریں تو وہ جوتا چمڑا و مڑا بنا یا ہو گا وہ جوتے جب تک پڑھتے  
 رہتے تھے وہ مچھر اندر چھوہا بیٹھا رہتا تھا اور جہاں اس جوتوں کی پٹائی ختم  
 ہوئی وہاں کاٹنا شروع کردیا اتنا پٹوا اتنا پٹوا اللہ تعالیٰ نے جوتے سے کہ وہ کبھی  
 کمخت مرے گی خدا خدا کا دعویٰ کرنے والا مچھر نے مار دیا اس کو خدا ہی  
 کا دعویٰ کرنے والا غور کریں خدائی کا دعویٰ کرنے والا مچھر کیا بھی حقیقت ہے  
 بات مختصر یہ کہ انسان کی جو فضیلت ہے وہ عقل سے نہیں ہے انسان  
 کی جو فضیلت ہے جو بند کو بنا لی یا توپ بنا لی یا دوسری چیزیں بنا لیتو  
 ان سے انسان کی فضیلت نہیں ہے جانوروں ایسے شدہ کی مکھی گھر بنا تی ہے  
 انہوں نے جناب تو بنا لئے ہیں ہم بھی بنا لئے ہیں بھئی گھر تو بنا کر دکھاؤں  
 شدہ کی مکھی جیسا اتنا امریکہ برطانیہ فلاح امیر گھر بنا کہ دیکھو شدہ کی  
 مکھی کا نظام وہ بھی آج تک نہیں بنا اگر کوئی مکھی غلط رس چوس کہ  
 آجاتی ہے تو باعد اس کی وہ ہوتی ہے کیا کہتے ہیں پیریدارو کو سیکورٹی ہو  
 تی ہے وہ سونگتی ہے مکھیاں اگر وہ غلط شدہ لیکر آجائے تو اسے اندر جانے  
 نہیں دیتی مار کہ باہر پھنک دیتی ہے مارے یاں تو آج تک پتا ہی نہیں چلا کہ  
 ہم پتا نہیں کتے کا گوشت کھا رہے ہیں یا بکری کا گوشت کھا رہے ہیں کچھ پتا  
 نہیں کیا کھا رہے ہیں کھا ئے چلے جارہے ہیں کھا ئے چلے جا رہے ہیں تو اس  
 کا مطلب ہے عقل عقل پر کوئی انسان اشرف نہیں ہے عقل کی بنیاد پر کوئی انسان اشرف نہیں ہے  
 بنیاد پر کوئی انسان اشرف نہیں ہے کسی بھی انسان میں اتھی جیسی طاقت  
 نہیں ہو سکتی زیرت عقل چیونٹی کی عقل کی بات میں نے سنائی ہی دی آپ  
 کو حضرت سلیمان کا قصہ، مچھر مچھر نہمرود تھا نہمرود کہ گھسا تھا نہہیں  
 ... نہمرود اب بتائیے نہمرود جیسا بادشاہ وہ جناب مچھر نے مار دیا مار دیا اس کو  
 دماغ میں گھس کہ تو اب مختصر بات یہ کہ اب وہ کیا چیز ہے فی احسن  
 تقویم ... وہ کیا چیز ہے اور تم رد نہ اسفل سافلین ... وہ پڑا ہوا ہے گڑوں میں وہ  
 کیا چیز ہے تو انسان کی فضیلت اس بنیاد پر تو نظر آتی نہیں کہ اسے بھوک  
 لگتی ہے وہ کھانا کھا تا ہے، اسے پیاس لگتی ہے وہ پانی پیتا ہے، اسے سردی  
 لگتی ہے وہ لحاف گدے گھر بنا لیتا ہے، اگر گھر ہے شدہ کی مکھی جیسا گھر بنا  
 کر دیکھا تو تو پھر وہ کیا چیز ہے فی احسن تقویم کیا چیز ہے وہ ... احسن  
 تقویم ... جو چیز ہے وہ آدم علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے سیکھا کہ اس کی  
 نشاندہی کردی ہے وہ الا آدم سکن الاسماء ... اللہ تعالیٰ نے اپنی صفات کے  
 علوم انسان کو سیکھا دئے اور ارشاد فرمایا میں تمہارا رب ہو اور انسانوں کی  
 روحوں اس بات کا اقرار اور اطراف کیا کہ آپ مارے رب ہیں کیا وہ نظر  
 مارے پاس ہے چونکہ وہ نظر نظر نہیں آئی تو آپ اسفل سافلین میں پڑے ہو

ئہیں الست بریکم... جو اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا اگر آپ اس سے واقف ہیں جو آپ کے چکے ہیں اللہ کو دوسری بات یہ کہ اللہ نے کہا الست بریکم... کیا میں تمہارا رب نہیں ہوں تو ہم نے کہا جی ہاں آپ ہمارے رب ہیں تو بھئی آواز سنی ہو گی ہیں... یا بغیر آواز سن کر روح نے کہا دیا جی ہاں آپ ہمارے رب ہیں آواز سنی ہو گی نہ اللہ کو دیکھا بھی ہو گا بغیر دیکھ آپ کیسے کہے دینگے آپ ہمارے رب ہیں تو اس کا مطلب ہے آپ کی جو روح ہے جسم کا کیا ہے جسم تو اللہ تعالیٰ نے بہت اچھا نظام بنا رکھا ہے قبر میں دبایا ہے میں کسی مرد کو ایک دن سڑک پر ڈال کر دیکھو پتا چل جائے گا اتنی تافن بدبو ونگی جیسے کتے بلی میں آتی ہے بھی اللہ تعالیٰ کا بڑا نظام ہے اس نے گندگی کو اور گلادت کو قبر بنا کر اس کو محفوظ کر دیا ہے ورنہ ایک کتا مر جائے اور ایک آدمی مر جائے دونوں میں کیا فرق ہے سڑنے میں کیوں بھئی ہے کوئی... تو اب یہ جو جسم جو ہے اس جسم اللہ تعالیٰ نے ایک جسم بنایا اور ایک دوسری بات یہ کہ جسم موجود ہے آدمی مر گیا آنکھ بھی موجود ہے، کان بھی موجود ہے، دماغ بھی موجود ہے، ہر چیز موجود ہے، آدمی مر گیا کیا مطلب ہوا کیا چیز مر گئی کیا چیز مر گئی روح نے جسم کو چھوڑ دیا روح نے جسم کو چھوڑ دیا آدمی مر گیا اور روح نے جسم کو سنبھال لیا آدمی پیدا ہو گیا اور روح نے جسم کو نشوونما دی آدمی جوان ہو گیا اور روح نے جسم کی نشوونما میں تھوڑی سی لا پر والی اختیار کی ایک نظام کے تحت آدمی بوڑھا ہو گیا روح نے چھوڑ دیا آدمی مر گیا کون سی روح وہ روح جو کہ چکی ہے ہاں الست بریکم... قالو البلی... میں اس بات کو یقین ہے اس بات کا اطراف ہے کہ آپ ہمارے رب ہیں اگر انسان کو الست بریکم... وہ یہ کہ چکا ہے اللہ تعالیٰ سے اس کا علم حاصل ہو جائے گا ہاں اس دنیا میں تو وہ اشرف المخلوقات ہے اگر اس کو وہ علم حاصل نہیں ہوا تو اس کی کتنی بلی سے زیادہ کم کوئی حیثیت نہیں ہے سیکھنا کیا سیکھانا کیا آپ تو اللہ کو دیکھ چکے ہیں بھئی... آپ تو اللہ کو دیکھ کر اس کی ربوبیت کا اقرار کر چکے ہیں قالو البلی... اگر انسان اللہ تعالیٰ سے واقف ہے اگر انسان نے اس دنیا میں اس دنیا کا علم پورا کر دیا قالو البلی... جی ہاں آپ ہمارے رب ہیں تو افضل ہے ورنہ تو اس کی حیثیت جانوروں سے، درختوں سے، پھاڑوں سے نمایاں نہیں ہے عقل کی بات جہاں تک عقل جانوروں میں بھی ہے انسانوں میں بھی بہت سارے کام جانور ایسے کرتے ہیں کہ وہ انسان کر ہی نہیں کر سکتے انسان شہد کا جیسا چھتا ایسا گھر بنا کر دیکھا ہے جیتنے سلاسل ہیں سلسلہ ہے؟ تمام سلاسل کی جو بنیادی تعلیم ہے وہ ایک ہے سب کی ایک سلاسل ہے سب کی بنیادی تعلیم ہے اور اس بنیادی تعلیم کو یہ نہیں کہہ سکتے کہ سلسلوں نے یہ علم بنا یا یہ سب کی بنیادی تعلیم ہے جو پیغمبروں نے اور آخری نبی محمد نے تعلیم دی ہے کیا کہ تم ازل میں اللہ کو دیکھ چکے ہو تم ازل میں اللہ کو دیکھ کر اللہ کی ربوبیت کا قالو البلی... کہہ کر اقرار کر چکے ہو جب تم اس دنیا میں آئے تم نے اس اقرار کے اوپر پردہ

ڈال دئیے دیواریں کھڑی کر دیں تم دنیا میں اس لئے بھیجے گئے تھے تم نہ جو  
 الست بریکم... کہ جواب میقالو البلی... کہ تھا عہد کیا تھا اللہ کو دیکھ کر اس  
 کو اس دنیا میپو را کرو اگر بندہ اس دنیا میں اس عہد کو پورا کر لیتا ہے تو  
 انسان ہے لہذا خلقنا الانسان فی احسن... اگر تم نہ اس عہد کو بھلا دیا اس  
 کو پورا نہیں کیا تو تم رددنہ اسفل سافلین... وہ حیوان ہے اس کو آپ انسان  
 نہیں کہہ سکتے آدمی الگ چیز ہے حیوان آدمی ہے آدمی بھی ایک حیوان ہے  
 انسان الگ چیز ہے لہذا خلقنا الانسان... تو اگر ہم اللہ سے واقفیت کہ بغیر مر گئے  
 تو ہم بھئی انسان مرے حیوانات مرے جی نہیں سوچنے کی کیا بات ہے دو بندہ  
 کیوں کہے رہے ہیں... نہیں سمجھ میں نہیں آئی کیا بات... تو جب حیوانات  
 مرو گئے بھئی... تو جنت انسان کے لئے بنی یا حیوانات کے لئے بنی... اگر آپ حیوان  
 مر گئے تو آپ کا حشر کتے بلی جیسا ہو گا سیدھی سی بات ہے اس میں کوئی  
 برا مانہ کی بات نہیں ہے اور اگر آپ نہ وہ عہد پورا کر دیا الست بریکم... والا  
 آپ اللہ کو دیکھ چکے پیاس کی ربوبیت کا اقرار کر چکے ہیں اگر آپ نہ وہ  
 عہد پورا کر دیا آپ حیوانات کی سب سے الگ ہو گئے اور اگر وہ عہد پورا نہیں  
 ہوا بھئی زور سے بولوں... حیوان ہی رہے نہ تو پھر آپ مجھ آپ کو ذید کو بقر  
 کو شرم نہ پڑتی کہ ہم اپنے آپ کو انسان کہتے ہیں جب کہ ہم کتے بلی کی  
 زندگی گزار رہے ہیں شرم آتی ہے کسی کو نہیں... اگر شرم آتی ہے تو بھئی  
 کوشش کرو حیوانات کی الگ رائے ہو اور انسان بن جائو انسان بن جائو گے  
 یہاں بھی عزت ملے گی اس لئے کہ ہم حیوانات سے ممتاز ہو گئے اور وہاں بھی  
 عزت ملے گی اچھا یہ بتائیں کہ جنت جو ہے انسانوں کے لئے بنی ہے یا کتے بلیوں  
 کے لئے بنی ہے؟ انسانوں کے لئے وہاں انسان جائیں گے حیوان جائیں گے؟  
 انسان آپ انسان ہیں؟ نہیں تو جنت میں کیسے جائو گے؟ بھئی انسانوں کے لئے  
 جنت بنی حیوانوں کے لئے جنت بنی؟ انسانوں کے لئے آپ انسان ہیں؟ تو جنت  
 ویسے ہی جنت کا انعام ملے گا حوریں ملیں گیں اللہ تعالیٰ ہم سب کو توفیق  
 عطا فرمائے سلسلہ کی تعلیمات کو نچوڑ ہی ہے تمام سلاسل اس میں  
 عظیمیہ سلسلہ بھی ہے تمام سلاسل ازل میں اللہ تعالیٰ کی آواز سن چکا ہے  
 ازل میں اس بات کا عہد کر چکا ہے کہ میرا خالق و مالک اللہ ہے اسی وعدہ کو  
 عرفہ کرنے کے لئے یہ دنیا بنی ہے آپ اپنے وعدہ پر قائم رہتے ہیں آپ اپنے  
 وعدہ کی پاسداری کرتے ہیں آپ نہ جو وعدہ کیا ہے اس کی جدوجہد اور  
 کوشش کرتے ہیں ولذین جہدو... کہ جو لوگ اللہ کے لئے اللہ کے اندر اللہ کو  
 دیکھنے کے لئے اللہ کو حاصل کرنے کے لئے اللہ کی قربت کے لئے کوشش کرتے ہیں  
 فینا... یعنی اللہ کے اندر اللہ کے رسول کے اندر کو شش کرتے ہیں... وعدہ ہے میرا  
 عہد اللہ تعالیٰ کہتا ہے میں وعدہ کرتا ہوں میں آپ کو راستہ ضرور دیکھا  
 دوں گا ضرور راستوں پر کھڑا کر سکتا ہوں جو میرے لئے جدوجہد اور رکو  
 شش کرتے ہیں... عربی آیت... جس راستہ سے بھی ممکن ہو گا بندہ چل کر  
 میرے تک آجائے گا ایک راستہ نہیں ہے شمار راستہ ہے شمار راستہ کھول دیتا



ہوں لیکن جب آدمی اسکول میں ہی نہیں جائیگا بھئی... تو راستہ کبھی ملے گا تعلیم کیسے حاصل ہوگی تو یہ اسکول سے سارے سلسلے جیسے اسکولوں میں میٹرک پڑھائی جاتی ہے ان اسکولوں میں اللہ تعالیٰ سے کیا ہوا وعدہ یاد دلایا جاتا ہے اور اس کا طریقہ کار بتایا جاتا ہے سارے سلسلے کی تعلیمات سے سلسلہ چشتی، سلسلہ قادری، سلسلہ سہروردی، اوسلسلہ عظیمی سلسلہ کی بھی یہی معلومات بھی ہیں، تعلیمات بھی ہیں، تبلیغ بھی ہیں، ارشادات بھی ہیں اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنا عرفان نصیب فرمائے اور جو ہم نے ازل میں اللہ تعالیٰ کو دیکھ کر اللہ تعالیٰ کو دیکھ کر لوگوں اس پر زور دیں ازل میں اللہ تعالیٰ کو دیکھ کر آنکھوں سے اللہ تعالیٰ کی آواز کانوں سے سن کر زبان سے دل سے جواقرار کیا ہے آپ ہمارے رب ہیں اللہ تعالیٰ ہمیں جو ہمارے اندر صلاحیت چھپی ہوئی ہے ہمارا جو وجود ہے اس کو بیدار کرنے کی ہمیدہمت اور توفیق عطا فرمائے اور اللہ تعالیٰ ہمیں صراط مستقیم صراط مستقیم بھی ہے کہ اللہ کے عرفانوسے آپ یہ بتائیں نماز، روزہ، زکوٰۃ، حج اسکا کیا فائدہ کیوں کرتے ہیں کیا فائدہ ہے فائدہ ہے اللہ تعالیٰ کی قربت حاصل ہو اللہ تعالیٰ کے عرفان سے اللہ تعالیٰ ہم سب کو توفیق عطا فرمائے کہ ہم سلسلے کی تعلیمات اور حضور قلندر بابا اولیاء کے ارشادات پر عمل کرنے کی ہمیں توفیق عطا فرمائے جو چھوٹ کالباد ہم نے اڑا ہوا ہے نمازیں پڑھتے ہیں ساری زندگی نمازیں پڑھتے رہتے ہیں اللہ کی قربت ہمیں نہیں ملتی تو اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ نماز میں کوئی کمی ہو تی ہے نماز میں کوئی کمی نہیں کمی ہماری زندگی میں ہے اب اللہ واکبر کی نیت باندھتے ہیں اور الحمد للہ... پڑھتے ہو تے ہیں اور دنیا میں ہمارا دل گھسا ہوا ہو تا ہے اللہ تعالیٰ ہم سب کو راضی رکھے خوش رکھے آپ سب حضرات اس سردی میاتنی دور راز سے تشریف لائے میرے لئے بڑی خوشی کی بات ہے اور میں دیکھنے آکر بیٹھ گیا اللہ نے مجھے ہمت بھی دی بولنے کی ویسے ڈاکٹروں نے مانا کیا ہوا ہے بولنے کو آپ سب حضرات کا بہت شکریہ سردی کی بہت تکلیف ہو تو تھوڑی بہت تکلیف ہو تی ہے تھوڑی تکلیف کے بعد انسان کو راحت ملتی ہے السلام وعلیکم ورحمتہ و برکتہ...

اختتام

\*\*\*\*\*